سال کے پہلے دن نماز کی طرف توجہ

”صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ ہم نے سال کے پہلے دن انفرادی یا اجتماعی تہجد پڑھ لی یا صدقہ دے دیا یا نیکی کی کچھ اور باتیں کر لیں اور اس نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا حق دار بنا دیا۔ بیشک یہ نیکی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہو سکتی ہے لیکن تب جب اس میں استقلال بھی پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ تو مستقل نیکیاں اپنے بندے سے چاہتا ہے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اس کا بندہ مستقل اس کے احکامات پر عمل کرنے والا ہو۔ نیکیاں بجالانے والا ہو **نمازوں اور تہجد کے ساتھ دلوں میں ایک پاک انقلاب پیدا کرنے کی ضرورت ہے** تب خدا تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔“

(خ ج یکم جنوری 2016ء)

متقی نماز کو کھڑا رکھتے ہیں

”متقی کی زندگی کا نقشہ کھینچ کر آخر میں بطور نتیجہ یہ کہا ہے کہ واولٰئک ھم المفلحون۔ یعنی وہ لوگ جو تقویٰ پر قدم مارتے ہیں ایمان بالغیب لاتے ہیں نماز ڈگمگاتی ہے پھر اسے کھڑا کرتے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں نماز میں توجہ نہیں رہتی تو یہ بہتوں کے ساتھ یہ حالت پیدا ہوتی ہے ڈگمگاتی ہے اسے کھڑا کرتے ہیں۔“

(خ ج یکم جنوری 2016ء)

پانچ نمازیں ہر عاقل بالغ پر فرض ہیں

”پانچ نمازیں ہر بالغ عاقل مسلمان پر فرض ہیں اور مردوں پر مسجدوں میں یہ باجماعت فرض ہیں اور اس کے لئے انتظام ہونا چاہئے۔ یا تو یہ کہہ دیں ہم بالغ نہیں یا یہ کہہ دیں بے عقل ہیں ٹھیک ہے اور جب یہ دونوں چیزیں نہیں تو پھر باجماعت نماز کی ہر جگہ کوشش ہونی چاہئے۔“

(خ ج 12 فروری 2016ء)

باجماعت نمازیں وحدت کے لئے ہیں

”حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود ایک موقع پر نماز باجماعت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ تمام انسانوں کو ایک نفس واحد کی طرح بنا دے۔ اس کا نام وحدت جمہوری ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مذہب سے بھی یہی منشاء ہوتا ہے کہ تسبیح کے دانوں کی طرح وحدت جمہوری کے ایک دھاگے میں سب پروئے جائیں۔ مذہب وہی ہے جو سب کو اکٹھا کر دے ایک بنا دے۔ فرمایا کہ یہ نمازیں باجماعت جو ادا کی جاتی ہیں وہ بھی اس وحدت کے لئے ہی ہیں تا کہ کل نمازیوں کا ایک وجود شمار کیا جاوے اور آپس میں مل کر کھڑے ہونے کا حکم اس لئے ہے کہ جس کے پاس زیادہ نور ہے وہ دوسرے کمزور میں سرایت کر کے اسے قوت دیوے۔ یعنی نمازی ایک دوسرے سے قوت حاصل کریں۔“

(خ ج یکم جنوری 2016ء)

نماز باجماعت کا جماعتی فائدہ

”فرمایا اس وحدت جمہوری کو پیدا کرنے اور قائم رکھنے کی ابتداء اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے کی ہے کہ اول یہ حکم دیا کہ ہر ایک محلّہ والے پانچ وقت نمازوں کو باجماعت محلے کی مسجد میں ادا کریں تا کہ اخلاق کا تبادلہ آپس میں ہو اور انوار مل کر کمزوری کو دور کریں اور آپس میں تعارف ہو کر انس پیدا ہو جاوے۔ فرمایا کہ تعارف بہت عمدہ شئے ہے کیونکہ اس سے انس بڑھتا ہے جو کہ وحدت کی بنیاد ہے۔ پس باجماعت نماز کا جہاں ذاتی فائدہ ہوتا ہے انسان کو وہاں جماعتی فائدہ بھی ہے اور جو نمازوں پر مسجد میں نہیں آتے یا بعض ایسے بھی ہیں آ کر آپس میں رنجشوں کو دور کر کے انس اور تعلق پیدا نہیں کرتے انہیں نمازیں پھر کوئی فائدہ نہیں دیتی کیونکہ جو مقصد ہے ایک نماز کا عبادت کے علاوہ ایک وحدت پیدا ہونا آپس میں انس اور محبت پیدا ہونا وہ حاصل نہیں ہوتا۔ پس اس سوچ کے ساتھ ہمیں اپنی نمازوں کی حفاظت بھی کرنی چاہئے اور اس سوچ کے ساتھ مسجد میں آنا چاہئے تا کہ ہم ایک ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول نمازیں ادا کرنے والے بنیں اور اس کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔“

(خ ج یکم جنوری 2016ء)

نماز میں ساتھ جڑ کر کھڑے ہونے کا حکم

”پھر باہمی اخوت اور اتفاق اور محبت کے بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ جماعت کے باہم اتفاق و محبت پر میں پہلے بہت دفعہ کہہ چکا ہوں کہ تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہی تعلیم دی تھی کہ تم وجود واحد رکھو ورنہ ہوا نکل جائے گی۔ **نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر کھڑے ہونے کا حکم اسی لیے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔** برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دوسرے میں سرایت کرے گی۔ اگر اختلاف ہو اتحاد نہ ہو تو پھر بے نصیب رہو گے۔“

(خ ج یکم جنوری 2016ء)

گھر پر بھی نماز باجماعت ادا کریں

”حضرت مصلح موعود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نماز باجماعت کی پابندی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو نماز اتنی پیاری تھی کہ جب کبھی بیماری وغیرہ کی وجہ سے آپ تشریف نہ لا سکتے اور گھر میں ہی نماز ادا کرنی پڑتی تھی تو والدہ صاحبہ یا گھر کے بچوں کو ساتھ ملا کر نماز باجماعت پڑھا کرتے تھے۔ صرف نماز نہیں پڑھتے تھے بلکہ باجماعت نماز پڑھتے تھے۔“

(خ ج یکم جنوری 2016ء)

شیطان نماز کے لئے اٹھانے آیا دلچسپ واقعہ

’’نمازوں کے ضائع ہونے کا ایک واقعہ حضرت امیر معاویہ کا ہے۔ حضرت مصلح موعود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالے سے بیان فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سنایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ حضرت معاویہ کی صبح کے وقت آنکھ نہ کھلی اور کھلی تو دیکھا کہ نماز کا وقت گزر گیا ہے اس پر وہ سارا دن روتے رہے۔ دوسرے دن انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی آیا اور نماز کے لئے اٹھاتا ہے انہوں نے پوچھا تو کون ہے۔ اس نے کہا شیطان ہوں جو تمہیں نماز کے لئے اٹھانے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا تجھے نماز کے لئے اٹھانے سے کیا تعلق؟ یہ بات کیا ہے؟ اس نے کہا کہ کل جو میں نے تمہیں سوتے رہنے کی تحریک کی اور تم سوتے رہے اور نماز نہ پڑھ سکے اس پر تم سارا دن روتے رہے فکر کرتے رہے۔ خدا نے کہا کہ اسے نماز باجماعت پڑھنے سے کئی گنا ثواب دے دو۔ یعنی اس رونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے کئی گنا ثواب دینے کا حکم دیا فرشتوں کو۔ تو مجھے اس بات کا بڑا صدمہ ہوا۔ شیطان کہتا ہے کہ مجھے اس بات کا بڑا صدمہ ہوا کہ نماز سے محروم رکھنے پر تمہیں اور زیادہ ثواب مل گیا۔ آج میں اس لئے جگانے آیا ہوں کہ آج بھی کہیں تم زیادہ ثواب نہ حاصل کر لو۔ تو آپ فرماتے ہیں کہ شیطان تب پیچھا چھوڑتا ہے جب کہ انسان اس کی بات کا توڑ کرتا ہے اس سے وہ مایوس ہو جاتا ہے اور چلا جاتا ہے۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم بھی ہر موقع پر شیطان کو مایوس کریں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی حتی المقدور کوشش کریں اور اس کے حکموں پر چلنے کی کوشش کریں۔ اپنی نمازوں کی حفاظت کریں اور وقت پر ادا کرنے کی کوشش کیا کریں۔‘‘

(خ ج یکم جنوری 2016ء)

ہم چاہتے ہیں کہ نماز میں باقاعدہ ہو جائیں

’’جب نمازوں کا سوال آتا ہے کئی لوگ میرے پاس آتے ہیں کہ ہمارے لئے دعا کریں ہم چاہتے ہیں کہ نمازوں میں باقاعدہ ہو جائیں لیکن باقاعدہ نہیں۔ باقی کاموں کا جب چاہتے ہیں تو وہ کر لیتے ہیں لیکن نماز کو چاہتے ہیں کیونکہ بے دلی سے چاہتے ہیں تمام تر اپنی صلاحیتیں اس پر استعمال نہیں کرتے اللہ تعالیٰ سے مدد نہیں مانگتے اس لئے نمازوں کی عادت بھی نہیں پڑتی۔ ایسے لوگوں کا چاہنا جو ہے وہ اصل میں نہ چاہنا ہوتا ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اگر انسان چاہے بھی اور کام نہ ہو سکے۔ نماز ان کے لئے حقیقت میں ایک ضمنی چیز ہوتی ہے۔ دنیاوی کام پہلی ترجیح ہوتی ہے۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ انسان چاہے بھی ایک پکا ارادہ بھی ہو اس کے لئے کرنے کا مصمم ارادہ بھی ہو اور وہ کام نہ ہو۔ پس یہ اپنی سستیاں ہوتی ہیں اور بے رغبتی ہوتی ہے جس کو بلاوجہ چاہنے کا نام دے دیا جاتا ہے۔‘‘

(خ ج 4 مارچ 2016)

تعلقات بھی نمازیوں سے بنائیں

’’بعض لوگ سوچ تو یہ رکھتے ہیں کہ ان کی اصلاح ہو اور اسلامی احکامات کی پابندی کرنے والے ہوں **خاص طور پر نمازوں کے بارے میں یہ خواہش رکھتے ہیں کہ باقاعدہ نماز پڑھنے والے ہوں** لیکن پھر ایسے لوگوں کی صحبت میں چلے جاتے ہیں جو سست ہیں اور نتیجۃً خود یہ لوگ بھی سست ہو جاتے ہیں باوجود خواہش کے۔ یہ اثر لاشعوری طور پر پڑ رہا ہوتا ہے۔ پس تعلقات بنانے کے لئے بھی ایسے لوگوں کو چننا چاہئے جن کی دینی حالت اچھی ہو جو نمازوں کی باقاعدہ ادائیگی کرنے والے ہوں اور پابند ہوں۔‘‘

(خ ج 4 مارچ 2016)

(صرف احمدی احباب کے لئے)

’’اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض یہ بتائی ہے کہ وہ اُس کی عبادت کرنے والا ہو‘‘

حضور انور ایدہ اللہ کے

قیام نماز

کے بارہ میں ارشادات

ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنی بیوت کو آباد کریں اور پانچ وقت نماز کے لئے بیوت الذکر میں آئیں۔ اور نہ صرف خود آئیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی بیوت میں نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ اور ہماری بیوت اتنی زیادہ نمازیوں سے بھرنی شروع ہو جائیں کہ چھوٹی پڑ جائیں۔ خدا کرے کہ ہم اس کے عابد بندے بن سکیں اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے والے ہوں۔

(خ ج فرمودہ 2 اپریل 2004ء)

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات